REGD No. L.5259

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جلد ۴۶/۱۱ — ۹ ظہور ۱۳۳۶ ہش — ۹ اگست ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۸۷

اخبار احمدیہ

لاہور۔ ۶ راگست (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے

"طبیعت میں ضعف محسوس ہوتا ہے۔ بیماری کی عام علامات میں کسی قدر افاقہ ہے۔"

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت سید حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت چند روز سے ناساز ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی پر جنرل اسمبلی میں بحث کا مطالبہ

اقوام متحدہ کے نو ممبر ملکوں کی طرف سے اقوام متحدہ کو یادداشت

نیو یارک ۸ راگست۔ اقوام متحدہ کے نو ممبر ملکوں نے رات اقوام متحدہ کو ایک یادداشت پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز کے سوال کو جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں رکھا جائے۔ اور اس پر بحث کی جائے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ اقوام متحدہ کی قرارداد پر عمل کرنے کی بجائے اپنی نسلی پالیسی کو اور زیادہ سخت کر رہا ہے۔ اور غیر نسل کے باشندوں کو مجبور کر رہا ہے۔ کہ وہ مخصوص علاقوں میں چلے جائیں۔ اور اس طرح دو طبقوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

یاد رہے کہ ۱۹۵۵ء سے ہر سال جنرل اسمبلی میں یہ سوال پیش ہوتا رہا ہے اور ابھی تک اس پر کوئی آخری فیصلہ نہیں ہوا۔ پچھلے سال جنوبی افریقہ کا ایک وفد جنرل اسمبلی کے اجلاس سے اسی سوال پر بحث کے دوران واک آؤٹ کر گیا تھا۔

مشرقی اور مغربی نائیجیریا کو آج داخلی خود مختاری مل رہی ہے

لیگوس ۸ راگست۔ مغربی افریقہ کے علاقے مشرقی اور مغربی نائیجیریا کو آج داخلی خود مختاری مل رہی ہے۔ مشرقی نائیجیریا اس موقعہ پر کسی قسم کی کوئی خوشی کی تقریب نہیں منا رہا۔ کیونکہ برطانیہ نے ابھی تک اس کی مکمل آزادی کی کوئی تاریخ مقرر کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مغربی نائیجیریا اس موقعہ پر خوشی منا رہا ہے۔ کیونکہ اس کے نزدیک داخلی آزادی بھی مکمل آزادی کی طرف ایک قدم ہے۔

صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم سہروردی کل ڈھاکہ جا رہے ہیں

کراچی ۸ راگست۔ صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کل صبح بذریعہ طیارہ ڈھاکہ جا رہے ہیں۔ وہ ساڑھے نو بجے ڈھاکہ پہنچیں گے۔ اور دو روز تک وہاں قیام کریں گے۔ صدر اور وزیر اعظم اپنے قیام کے دوران صوبہ کی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم سہروردی اتوار کے روز صبح دس بجے کونسل مسلم لیگ پارٹی سے خطاب کریں گے اور شام کے وقت پلٹن میدان میں ایک جلسہ عام میں تقریر کریں گے۔ ۱۰ راگست کو وزیر اعظم چاٹگانگ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اور ۱۲ اگست کو واپس کراچی پہنچیں گے۔

• روشنی کی ایک کرن ہوگی۔ روس کو کہا گیا ہے کہ وہ فی الحال امریکہ اور کینیڈا کے اڈوں کا معائنہ کر...

یوسف علی چودھری اور سید عزیز الحق واپس ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۸ راگست۔ کرشک سرامک پارٹی کے لیڈر مسٹر یوسف علی چودھری اور سید عزیز الحق وزیر اعظم سہروردی اور دوسرے اعلیٰ مرکزی حکام سے سیاسی بات چیت ختم کر کے کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ کرشک سرامک پارٹی کے لیڈر کراچی میں دو دن تک ٹھہرے۔ انہوں نے مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ سے مل کر مخلوط حکومت قائم کرنے کے سوال پر وزیر اعظم اور دوسرے مرکزی راہنماؤں سے بات چیت کی۔

تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں مغربی طاقتوں کی تجویز

آئزن ہاور کا اظہار خیال

واشنگٹن ۸ راگست۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ یورپ اور امریکہ کے بحری اور فضائی معائنہ کی جو تجاویز مغربی طاقتوں نے پیش کی ہیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے۔ تو دنیا کو اچانک تباہ کن حملوں کے خوف سے نجات مل جائے گی صدر نے کہا ہے کہ اگر روس اس تجویز کو منظور کر لے۔ تو یہ تاریکی کے بادلوں میں...

فضل عمر ہسپتال ہفتہ کے روز سے نئی عمارت میں منتقل ہو رہا ہے

ربوہ ۸ راگست۔ پہلوں ہفتہ کے روز سے فضل عمر ہسپتال اپنی نئی وسیع اور پختہ عمارت میں منتقل ہو رہا ہے ہسپتال کی نئی عمارات میں دوسری متعدد سہولتوں کے علاوہ ان ڈور مریضوں کے لئے بھی کافی گنجائش رکھی گئی ہے۔

ڈھاکہ میں پرنس کریم آغا خان کی مصروفیات

ڈھاکہ ۸ راگست۔ مشرقی پاکستان کے گورنر مولوی فضل الحق نے رات پرنس کریم کے اعزاز میں ڈنر دیا جس میں وزیر اعلیٰ عطاء الرحمٰن نے بھی شرکت کی پرنس کریم آج آغا خان جماعت خانہ جائیں گے۔ جہاں ۸ ہزار آغا خانی ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے

ایک ضروری اعلان

آنے والے انتخابات میں ذمہ دار مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ (مغربی و مشرقی پاکستان) کو اخبارات کے ذریعہ سے علم ہو چکا ہوگا کہ انتخابات کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اور اس کے ابتدائی مرحلہ میں رائے دہندگان کی فہرستیں سرکاری کارکنان تیار کریں گے۔ اس موقعہ پر اس بات کی ضرورت ہے، کہ ذمہ دار احباب دیکھیں کہ کسی رائے دہندہ کا نام جو قواعد کے ماتحت رائے دے سکتا ہے۔ فہرست میں درج ہونے سے نہ رہ جائے۔ اور یہ کہ نام صحت کے ساتھ درج ہو اور غلط اندراج کی تصحیح بروقت کرائی جائے۔

نظارت امور خارجہ کو مقامی احمدی رائے دہندگان کے ناموں سے بھی اطلاع دی جائے۔ ناظر امور خارجہ

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ راگست ۵۷ء

ہنگامہ آرائی

احراریوں کے اخبار میں ایک خبر چھپی تھی کہ پیغامیوں کا سر آغا خاں مرحوم کے جنازہ پڑھنے پر جھگڑا ہوا ہے۔ اگر پیغام صلح میں اس کی تردید نہ شائع نہ ہوتی تو ہمیں اس کا نوٹس لینے کی ضرورت نہ تھی۔

اصل بات یہ ہے کہ پیغامیوں کے بزرگ جب قادیان سے ناراض ہو کر چلے آئے اور لاہور میں اپنی علیحدہ مسجد ضرار قائم کر لی تو انہوں نے بعض نہایت معمولی باتوں کو بڑھا چڑھا کر اور اختلافی رنگ دے کر جماعت احمدیہ کے خلاف پراپیگنڈا شروع کر دیا۔ تاکہ غیر احمدیوں میں رسوخ پیدا کر کے جماعت کو شکست پہنچائی جائے۔ انہی مسائل میں سے ایک جنازہ کا معاملہ تھا۔ چنانچہ دوسرے ایسے ہی معمولی مسائل کے ساتھ مولوی محمد علی صاحب مرحوم اور ان کے ساتھیوں نے جنازہ کے مسئلہ کو بھی بہت اچھالا تاکہ عام مسلمانوں میں احمدیت کے خلاف منافرت پیدا ہو۔

چونکہ یہ محض پروپیگنڈا تھا اس لئے ہمارے نزدیک سر آغا خاں مرحوم کے جنازہ پڑھنے پر پیغامیوں میں کوئی جھگڑا اٹھنا تو یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی۔ ویسے بھی ہم جانتے ہیں کہ پیغامیوں کا خود اپنے اندر کسی ایک بھی مسئلہ پر باہم اتحاد نہیں ہے سوائے حسد محمود کے۔ باقی تمام مسائل میں فرد فرد کی راہ جُدا ہے اور ان میں مکمل حریت خیال اور آزادیٔ عقائد کا مینار بابل قائم ہے اکثر تو چندہ بھی نہیں دیتے اور مسجد ضرار اور مسجد ضرار بنائے ہوئے ہیں۔

اس لئے خبر کے متعلق تو ہمیں کوئی حیرت نہیں تھی البتہ پیغام صلح میں جو تردید شائع ہوئی ہے وہ کئی وجوہات سے غور طلب ہے۔ خصوصاً یہ امر کہ پیغام صلح کے مدنظر تو تردید تھی مگر بین السطور میں اس نے احراری اخبار کے حرف حرف کی تائید کر دی ہے۔ چنانچہ پیغام صلح لکھتا ہے۔

"ایک معمولی واقعہ کو جس کا نہ کسی پارٹی بازی سے تعلق ہے اور نہ کوئی ہنگامہ آرائی اس پر ہوئی کس قدر بڑھا چڑھا کر سنسنی خیز بنا دیا گیا ہے"

اس سے صاف ظاہر ہے کہ احراری اخبار نے "واقعہ" گھڑا نہیں البتہ بڑھایا چڑھایا ہے اگر پیغام صلح اصل واقعہ لکھ دیتا۔ تو پھر بھی کوئی بات تھی۔ مگر اس نے اصل واقعہ نہیں لکھا۔ اس سے ظاہر ہے کہ واقعہ ضرور اہم تھا باقی رہی ہنگامہ آرائی تو ہمیں تجربہ سے معلوم ہے کہ پیغامیوں کے نزدیک ہنگامہ آرائی کے دراصل کوئی معنی ہی نہیں رہے ہم جانتے ہیں اور باہر سے دیکھنے والے دیکھتے ہیں کہ احمدیہ بلڈنگس میں بڑے بڑے ہنگامے ہوتے ہیں۔ اور دال تک بٹ جاتی ہے مگر پیغامیوں کے لئے وہ معمولی واقعات ہوتے ہیں۔

پھر پیغام صلح اپنی صفائی میں لکھتا ہے :۔

"حقیقت یہ ہے کہ نہ ایڈیٹر پیغام صلح نے جنازہ کی حمایت یا مخالفت کی نہ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری نے نماز جنازہ کے حامیوں کو منافق قرار دیا"

پیغام صلح اس سے خواہ کچھ بھی تصور دلانا چاہتا ہو یہ سطور کم سے کم یہ بات واضح کرتی ہیں کہ پیغامیوں میں غیر احمدیوں کے جنازہ کے متعلق تعرض ہے اور یہ جو پیغامی جماعت احمدیہ کے خلاف جنازہ کے نام پر پراپیگنڈہ کرتے ہیں کم از کم یہ ضرور منافقت ہے خواہ مصری صاحب نے کسی کو منافق کہا ہو یا نہ کہا ہو۔

اس طرح بلی تھیلے سے خود بخود باہر آ گئی ہے اور ظاہر ہو گیا ہے کہ اختلافی مسائل کو تو محض بہانہ بنایا گیا ہے ورنہ پیغامیوں کے جماعت احمدیہ سے انحراف کے وجوہات کچھ اور ہی تھے۔ اگر جنازہ وغیرہ کی بات ہوتی تو اسی پر تو ابھی تک خود ان کے اندر بھی اختلاف موجود ہے اور ایسی صورت اختیار کر سکتا ہے کہ باہر والے اسکو ہنگامہ آرائی کا نام دے سکتے ہیں۔

احراری اخبار نے لکھا تھا کہ :۔

"یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس واقعہ کے بعد لاہور کی جماعت میں بھی گروہ بازی شروع ہو گئی ہے ربوہ کی قادیانی جماعت کی طرح اب لاہوریوں میں بھی ایک دوسرے کی مخالفت کا آغاز ہو چکا ہے"۔

اس پر پیغام صلح لکھتا ہے :۔

انا للہ وانا الیہ راجعون اس خبر کو شائع ہوئے دو ہفتے سے زائد ہو گئے اب تک نہ کوئی گروہ بازی ہمارے دیکھنے میں آئی ہے اور نہ کسی مخالفت کا آغاز نظر آتا ہے

اس بارے میں ہم بھی احراری اخبار کی تردید کرتے ہیں کیونکہ اس کا یہ خیال غلط ہے کہ اس واقعہ کے بعد پیغامیوں میں گروہ بندی پیدا ہوئی ہے حالانکہ ان میں گروہ بندی تو آغاز ہی سے چلی آئی ہے جس گروہ کی بنیاد ہی "گروہ بندی" کے اصول پر رکھی گئی ہو ظاہر ہے کہ اس کا ہر فرد اپنی ذات میں ایک گروہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ حالی نے کہا ہے ؎

وہ اپنی ذات میں اک انجمن ہے

جس طرح وہ مردوں میں ہر شخص آپ ہی اپنا امام ہے اسی طرح پیغامیوں میں بھی ہر فرد آپ اپنا امیر ہوتا ہے۔ احراری اخبار کو چونکہ تجربہ اور مشاہدہ حاصل نہیں ہے۔ اس لئے اسے غلطی لگی ہے اگر اگر اس کو پیغامیوں کی کسی میٹنگ میں حاضر ہونے کا موقع حاصل ہوتا تو اسکو معلوم ہو جاتا کہ جس کو وہ بڑی ہنگامہ آرائی سمجھتا ہے وہ تو احمدیہ بلڈنگس کا روزمرہ کا معمول ہے۔

اس تردید سے ایک اور بھی بات صاف ہو گئی ہے۔ ملاحظہ ہو

"رہ گئی آغا خاں سے مرزائیوں کو مالی امداد کا ملنا" یہ بھی ایک افسانہ سے بڑھ کر نہیں، مرزائیوں کو تو نہیں ووکنگ مسلم مشن اور مسجد ووکنگ کے لئے آغا خاں نے ایک دو مرتبہ چندہ ضرور دیا ہے جس کے لئے وہ اللہ تعالٰے کے ہاں جزائے خیر کے مستحق ہیں۔ لیکن ایک آغا خان کیا، سینکڑوں بڑے بڑے مسلمان ہیں جنہوں نے ووکنگ مسلم مشن کی امداد میں حصہ لیا ہے۔"

اس تردید سے ووکنگ مشن اور پیغامیوں کے تعلق کی بھی حقیقت کھل گئی ہے۔ سر آغا خاں مرحوم نے پیغامیوں کو نہیں بلکہ ووکنگ مشن کو مدد دی ہے اگر ووکنگ مشن پیغامیوں کا ہوتا تو تردید کا یہ انداز نہ اختیار کیا جاتا۔ بلکہ صاف لفظوں میں اقرار کیا جاتا کہ مرحوم نے پیغامیوں ہی کو مدد دی تھی کیونکہ ووکنگ مشن بقول ان کے ان کا ہی قائم کردہ ہے اور اسکو وہ اپنا عظیم کارنامہ ظاہر کرتے ہیں۔

پھر احراری اخبار نے یہاں بھی ناواقفیت کا مظاہرہ کیا ہے اگر پیغامیوں کو مسلمانوں سے مالی امداد کی توقع نہ ہوتی تو وہ اختلاف عقائد کا ڈھونگ ہی کیوں کھڑا کرتے اور اگر امداد نہ ملتی تو خواہ نخواہ احمدیوں سے الگ مرکز کیوں بناتے اور قادیان کو کیوں چھوڑتے خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) احمدیہ بلڈنگس لاہور میں بڑی سے بڑی ہنگامہ آرائی معمولی واقعہ ہوتی ہے۔

(۲) مسئلہ جنازہ وغیرہ میں خود پیغامیوں کے اندر سخت اختلاف موجود ہے۔ احمدیوں کے خلاف اس بناء پر پراپیگنڈا الگ اڈہ قائم کرنے کے لئے محض ایک عذر تھا

(باقی ص۸ پر)

گوتم بدھ پر ناستک ہونے کا الزام اور اس کی تردید

اشوک کے کتبوں میں خدا کا ذکر

مسعود احمد

(۴)

ہرچند کہ حضرت گوتم بدھ کی تعلیم زیادہ عرصہ اپنی اصل حالت پر قائم نہیں رہی۔ اور برہمن ازم کے غالب آجانے کے بعد یہ اس قدر محرف و مبدل ہوگئی۔ کہ اس میں اور برہمن ازم کے فلسفیانہ خیالات میں بہت خفیف سا فرق رہ گیا۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ یہ راجہ اشوک کے زمانہ تک اس قدر نہ بگڑی تھی۔ کہ حضرت گوتم بدھ کے پیرو سرے سے خدا کی ہستی کے ہی منکر ہو گئے ہوں۔ اور اس بات کو ہی بھلا بیٹھے ہوں کہ اس دنیا کو پیدا کرنے والا اور اس کی ربوبیت کے سامان کرنے والا بھی کوئی ہے۔ اور اس کی رضا حاصل کرنے کے ساتھ ہی انسان نجات حاصل کر سکتا ہے۔ راجہ اشوک کے کتبے آج کے دن تک محفوظ ہیں۔ زمانہ مابعد میں ان کے اندر تغیر و تبدل کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ یہ امر تو قرین قیاس ہے۔ کہ حضرت گوتم بدھ کی وفات کے بعد راجہ اشوک تک کے درمیانی عرصہ میں ان کی اصل تعلیم کچھ حد تک محرف ہوگئی ہو۔ لیکن راجہ اشوک کے وقت میں وہ جس شکل میں پائی جاتی تھی۔ وہ بعینہٖ وہی شکل ہے جس کی نشان دہی اشوک کے کتبوں سے ہوتی ہے۔ کتابوں میں تحریف ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ بدھ مت کی کتب میں اشوک کے بعد بھی ہوتی چلی گئی۔ لیکن ان کتبوں میں تحریف کا ہونا جو پتھر پر کندہ ہیں محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اسی لئے بعض ماہرین نے حضرت گوتم بدھ کی اصل تعلیم معلوم کرنے کے سلسلہ میں قدیم کتب پر ان کتبوں کو ترجیح دی ہے۔ اور انہیں کتابوں کے مقابلہ میں زیادہ مستند قرار دیا ہے۔ چنانچہ راجہ اشوک کے یہ کتبے جو برصغیر کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس حقیقت پر گواہ ہیں۔ کہ اشوک کے وقت تک بدھ مت میں وجود باری سے انکار کا نظریہ داخل نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ ان کتبوں میں جنت دوزخ۔ حیات اخروی اور تقوےٰ و طہارت کا ہی ذکر نہیں ہے۔ بلکہ براہ راست خدا تعالےٰ کا ذکر موجود ہے۔ اگرچہ تقوےٰ و طہارت نیک اعمال جزا و سزا اور حیات اخروی کا ذکر اپنی ذات میں اس امر کا کافی سے زیادہ ثبوت ہے کہ اشوک کے وقت میں حضرت گوتم بدھ کے پیرو خدا کے بھی قائل تھے۔ تاہم ان کتبوں کے گہرے مطالعہ کے بعد اب یہ امر بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ ان میں خدا تعالےٰ کا ذکر بڑے اہتمام سے کیا گیا ہے۔ اور اس پر ایمان اور اس کی حمد و ثنا میں مصروف رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اولاً جب مغربی محققین نے ان کتبوں کے مطالعہ اور ان میں بیان کردہ مضامین کی طرف توجہ کی تھی۔ تو وہ زبان کی پوری واقفیت نہ رکھنے کی وجہ سے اس نتیجہ پر پہنچے تھے۔ کہ ان میں نیکی و پارسائی۔ جزا سزا حیات اخروی۔ جنت و دوزخ اور فرشتوں وغیرہ کا تو ذکر ہے۔ لیکن خدا کا ذکر نہیں ہے۔ مگر بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں جب ان کتبوں کا گہری نظر سے مطالعہ کیا گیا۔ تو محققین اس نتیجے پر پہونچے۔ کہ ان میں خدا کا ذکر بھی موجود ہے۔ چنانچہ پرنسپ اور آرتھر للی نے اپنی کتابوں میں اشوک کے دو کتبے ایسے بھی درج کئے ہیں جن میں خدا پر ایمان لانے کی تلقین کی گئی ہے۔

ذیل میں ہم آرتھر للی Arthur Lillie کی کتاب India in Primitive Christianity سے ان دونوں کتبوں کی عبارتیں درج کرتے ہیں۔ ان میں سے پہلا کتبہ ہندوستان کے مشرقی ساحل پر کلنگ کے علاقے میں جگن ناتھ سے بیس میل کے فاصلہ پر دھولی کی چٹان پر کندہ ہے۔ اور کتبہ دھولی کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"میں دوبارہ اعلان کرتا ہوں کہ اس زندگی کی چیزوں کی خواہش کرنا اور انہیں منتہائے مقصود بنانا ایک قسم کی نافرمانی ہے۔ اسی طرح ایک بادشاہ کا جو جنت کے حصول کا مستحق ہو سکتا ہے۔ قوت و اقتدار کی صبر آزما امنگ میں گھلنا کچھ کم نافرمانی نہیں ہے۔ خدا (ایشانہ) پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی ہستی کا اقرار کرو۔ کیونکہ وہی اس بات کا سزاوار ہے کہ اسی کی اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے۔ میں تم سے علی الاعلان کہتا ہوں کہ اس اعتقاد کے بغیر جنت کے حصول کا اور کوئی ذریعہ تم نہ پاؤ گے۔ پس اے لوگو اس بیش بہا خزانہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔" ۸۵

اسی طرح کتبہ ۷ میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے۔

"دیوتاؤں کا پیارا پیاداسی (مراد راجہ اشوک سے ہے۔ ناقل) یوں کہتا ہے:۔ آج کے دن سے میں نے لوگوں کو مذہبی تعلیم دینے کا انتظام کیا ہے اور حکم دیا ہے۔ کہ مذہبی احکام کی اس طور پر بجا آوری کی جائے کہ بنی نوع انسان ان احکام کو سن کر صراط مستقیم پر گامزن ہو سکیں۔ اور خدا کی بڑائی اور اس کی عظمت کا اقرار کر سکیں۔" صہ۸۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

برگزیدہ نفوس کے متعلق بدبخت لوگوں کی نکتہ چینی

"اس اندھی دنیا میں جس قدر خدا کے ماموروں اور نبیوں اور رسولوں کی نسبت نکتہ چینیاں ہوتی ہیں۔ اور جس قدر ان کی شان اور اعمال کی نسبت اعتراض ہوتے ہیں۔ اور بدگمانیاں ہوتی ہیں۔ اور طرح طرح کی باتیں کی جاتی ہیں۔ وہ دنیا میں کسی کی نسبت نہیں ہوتیں۔ اور خدا نے ایسا ہی ارادہ کیا ہے۔ تا ان کو بدبخت لوگوں کی نظر سے مخفی رکھے۔ اور وہ ان کی نظر میں جائے اعتراض ٹھہر جائیں۔ کیونکہ وہ ایک دولت عظمےٰ ہیں۔ اور دولت عظمےٰ کو نا اہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے اسی وجہ سے خدا تعالےٰ ان کو جو شقی ازلی ہیں اس برگزیدہ گروہ کی نسبت طرح طرح کے شبہات میں ڈال دیتا ہے۔ تا وہ دولت قبول سے محروم رہ جائیں۔ یہ سنت اللہ ان لوگوں کی نسبت ہے۔ جو خدا کی طرف سے امام اور رسول اور نبی ہو کر آتے ہیں۔"

ظاہر ہے کہ ان دونوں کتبوں میں صاف اور واضح طور پر خدا کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی ہستی کا اقرار کرنے اس پر ایمان لانے اور اس کا ذکر بلند کرنے کی تلقین کی گئی ہے جنت حاصل کرنے کے لئے اسے واحد ذریعہ اور بیش بہا خزانہ قرار دیا گیا ہے ان میں خدا کی ہستی کے لئے جو لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے معنے یہاں بجز خدا کے اور کچھ نہیں ہو سکتے۔ وہ لفظ جیسا کہ ان کتبوں کے متن میں اوپر گذر چکا ہے۔ "ایشانہ" (Isa-ana) ہے۔ سنسکرت انگلش ڈکشنری مرتبہ شیورام آپٹے میں اس لفظ کے معنے آقا، مالک اور خداوند دیئے گئے ہیں اور لکھا ہے کہ "ایشانہ" شِو دیوتا کا نام بھی ہے جس سے مراد خدا لی جاتی ہے۔ پس سیاق و سباق کے لحاظ سے اس کا صحیح ترجمہ Lord ہی بنتا ہے۔ پھر اس امر کے ثبوت میں مسٹر آر سفر لل نے اپنی مذکورہ بالا کتاب کے صفحہ ۸۶ پر یہ بھی لکھا ہے کہ ماہرین نے "خدا بادشاہ کو سلامت رکھے" کا سنسکرت میں جو ترجمہ کیا ہے اس میں بھی انہوں نے خدا کی جگہ "ایشانہ" کا لفظ ہی استعمال کیا ہے جو اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ ان کتبوں میں "ایشانہ" کا جو لفظ آتا ہے اس سے مراد خداوند تعالےٰ کی ذات ہی ہے۔

الغرض بدھ مت کی قدیم کتب کے گہرے مطالعہ اور اشوک کے کتبوں کی مزید چھان بین سے یہ بات کسی مزید دلیل کی محتاج نہیں رہتی کہ حضرت گوتم بدھ خدا کی ہستی پر پورا ایمان رکھتے تھے۔ اور انہوں نے دنیا میں خدا پرستی ہی کی تعلیم دی تھی۔ اسی لئے انہیں اپنے آسمانی مشن میں عظیم الشان کامیابی نصیب ہوئی اور دنیا کے کروڑوں کروڑ انسان ان کے فرستادہ حق ہونے پر ایمان لائے اور آج کے دن تک کروڑوں کروڑ انسان انہیں اپنا روحانی پیشوا ماننے پر مجبور ہیں۔ پھر اس سے یہ بھی عیاں ہو جاتا ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا یہ ارشاد کہ

"یہ الزام کہ بدھ خدا کا قائل نہیں تھا محض ایک افترا ہے"

کیسی عظیم الشان صداقت پر مبنی تھا۔ اس وقت کے تمام مغربی محققین کہہ رہے تھے کہ بدھ ناستک تھا۔ خود ان کے اپنے پیرو اعلان کر رہے تھے کہ ہمارے اپنے مذہب کا امتیازی نشان ہی یہ ہے کہ وہ خدا سے بے نیاز کر کے انسانوں کو نیکی اور تقویٰ اور طہارت کے اوصاف سے متصف کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے مغربی محققین کی ریسرچ کو کوئی وقعت نہ دیتے ہوئے اور اس امر کی پروا نہ کرتے ہوئے کہ بدھ مت کے پیرو کیا مانتے ہیں اور کیا اعتقاد رکھتے ہیں بہانگِ دہل اعلان فرمایا کہ گوتم بدھ موحّد تھے اور ان کے متعلق یہ کہنا کہ انہوں نے دنیا کو دہریت کی تعلیم دی خدا کے ایک پاکباز انسان پر بہت بڑا افترا ہے۔ آج خود بدھ مت کی قدیم کتب اور ان کے تراجم کے مطالعہ اور اشوک کے کتبوں کی مزید چھان بین نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ مغربی محققین کی ریسرچ بھی جھوٹی تھی اور بدھ مت کے پیرووں کا عقیدہ بھی جھوٹا ہے۔ سچ بات وہی ہے جس کا اعلان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا تھا یعنی یہ کہ حضرت بدھ خدا کے پاکباز بندے تھے اور ان پر یہ الزام کہ وہ خدا کی ہستی کے ہی قائل نہ تھے ایک خطرناک افترا سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

تصحیح

(۱) الفضل مورخہ ۲ اگست کے صفحہ ۵ پر جو اعلان نکاح شائع ہوا ہے اس میں غلطی سے مکرم چوہدری مہر دین صاحب سیلز مینجر لطیف برادرز کے نام کے ساتھ نیلا بازار لاہور شائع ہو گیا ہے۔ حالانکہ دراصل "نیلا بازار لائلپور" ہونا چاہیئے احباب تصحیح فرمالیں۔

(۲) (۱) الفضل مورخہ یکم اگست ۵۷ء میں وصیت نمبر ۱۴۵۲۶ کا نمبر وصیت ۴۵۲۶ شائع ہوا ہے جو غلط ہے احباب تصحیح کر لیں۔

(۲) الفضل ۲ اگست ۱۹۵۷ء کے پرچہ میں وصیت نمبر ۱۴۵۴۹ پر العبد (دستخط) کا لفظ لکھنے کے بعد "حکیم مرغوب احمد" صاحب مین بازار شیخوپورہ لکھا گیا ہے۔ حالانکہ اصل نام حکیم مرغوب اللہ ہونا چاہیئے

(۳) نیز اسی تاریخ کے پرچہ میں وصیت نمبر ۱۴۶۱۷ کے آخری گواہ کا پتہ بھی غلط شائع ہوا ہے۔ حالانکہ "فیض الحق خاں ناصر حق برادر شارع اقبال کوئٹہ" ہونا چاہیئے مطابق دو احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

---

(۵) بندہ کے بال بچے ربوہ میں بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

چوہدری محمد الدین پٹواری

عربی زبان کی ترویج کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی

ایک لطیف تجویز

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اپنی تصنیف سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ نے اپنی جماعت کو عربی سکھانے کے لئے ایک نہایت لطیف تجویز فرمائی۔ جو یہ تھی کہ نہایت فصیح اور آسان عبارت میں کچھ جملے بنائے جنہیں لوگ یاد کر لیں۔ اور اس طرح آہستہ آہستہ ان کو عربی زبان پر عبور حاصل ہو جائے اور ان فقرات میں یہ خوبی رکھی گئی تھی کہ وہ ایسے امور کے متعلق ہوتے تھے جن سے انسان کو روزمرہ کام پڑتا ہے اور جن میں ایسی اشیاء کے اسماء اور ایسے افعال استعمال کئے جاتے تھے جو انسان روزمرہ بولتا ہے۔ کچھ اسباق اس سلسلے کے نکلے لیکن بعد میں بعض ضروری امور کی وجہ سے یہ سلسلہ رہ گیا۔ تاہم آپ اپنی جماعت کے واسطے ایک راہ نکال گئے جس پر چل کر وہ کامیاب ہو سکتی ہے۔ آپ کا منشاء یہ تھا کہ ہر ایک ملک کی اصل زبان کے علاوہ عربی زبان بھی مسلمانوں کے واسطے مادری زبان ہی کی طرح ہو جائے اور عورت مرد سب اسے سیکھیں تاکہ آئندہ نسلوں کے لئے اس کا سیکھنا آسان ہو اور بچے بچپن میں ہی اپنی مادری زبان کے علاوہ عربی زبان بھی سیکھ لیں۔ اور یہ وہ ارادہ تھا جس کے پورا ہوئے بغیر اسلام اپنی جڑوں پر پوری طرح نہیں کھڑا ہو سکتا۔ کیونکہ جو قوم اپنی دینی زبان نہیں جانتی وہ کبھی اپنے دین سے واقف نہیں ہو سکتی اور جو قوم اپنے دین سے واقف نہیں وہ کبھی اپنے دشمنان دین کے حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتی اور جو قومیں دین سے واقف ہونے کے لئے صرف ترجموں پر قناعت کرتی ہیں وہ نہ دین سے واقف رہتی ہیں نہ ان کی کتاب سلامت رہتی ہے۔ کیونکہ ترجمہ آہستہ آہستہ لوگوں کو اصل کتاب کے مطالعہ سے غافل کر دیتا ہے اور چونکہ ترجمہ اصل کتاب کا قائم مقام نہیں ہو سکتا اس لئے آخرکار وہ جماعت کہیں سے کہیں نکل جاتی ہے۔ آپ کے اس ارادہ کو پورا کرنے کی طرف آپ کی جماعت کی توجہ لگی ہوئی ہے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ایک دن کامیابی ہو جائے گی۔" (سیرت مسیح موعود صفحہ ۶۲-۶۳)

اگر احمدی احباب ہر سال دس دس آسان عربی کے سوال و جواب سیکھنے اور سکھلانے کا التزام کریں تو چند سال میں عربی میں گفتگو بہت رائج ہو سکتی ہے سیرالیون۔ فری ٹاؤن میں ہم اپنے سکولوں میں عربی گفتگو سکھلاتے ہیں۔ جب کبھی کوئی جلسہ ہوتا ہے تو وہ بچے عربی میں گفتگو کر کے حاضرین کو محظوظ کرتے ہیں۔ اسی طرح لیگوس میں میں نے دو احمدیہ سکولوں کا معائنہ کیا اور طالب علموں کو عربی میں گفتگو کرتے دیکھ کر بہت ہی خوشی محسوس کی۔ افریقن مسلمان عربی میں گفتگو کرنا بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ہر جگہ عربی کو ترویج دینے کی توفیق بخشے آمین

محمد ابراہیم خلیل عفی اللہ عنہ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے نسبتی بھائی قاضی کلیم الدین صاحب بھاگلپوری حال ساکن چاٹگام مشرقی پاکستان کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ پہلے انفلوئنزا اور پھر نمونیہ کا حملہ ہوا۔ ضعف بہت زیادہ ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

میجر محمد اسمٰعیل بھاگلپوری خلیل منزل دارالصدر غربی۔ ربوہ

(۲) خاکسار کا بھائی مرزا ضمیر علی بعارضہ بخار وغیرہ لائلپور میں بیمار ہے دوسرے مرزا محمد احسن بیگ صاحب کی لڑکی بشریٰ بیگم بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلی آرہی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا نذیر علی کارکن صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

(۳) میرا چھوٹا لڑکا عرصہ دو ماہ سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت دے آمین والدہ نعیم احمد احمدیہ سٹریٹ بھیرہ (سرگودھا)

(۴) میری بچی چند دنوں سے بہت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری بچی کو جلد صحت دے۔ آمین

کھیوڑہ سوڈا کمپنی کھیوڑہ۔ جہلم

مجلس خُدّام الاحمدیّہ مرکزیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع

۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر بمقام ربوہ

اخبار الفضل اور رسالہ خالد کے ذریعہ خدام کو بخوبی علم ہو چکا ہوگا۔ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اس سلسلہ میں ضروری امور یکجائی طور پر شائع کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ خدام حسب توقع ان کے متعلق ابھی سے پوری تیاری شروع کر دیں گے اور جن امور کے متعلق معین تاریخ تک اطلاع منگوائی گئی ہے۔ ان کے متعلق پوری اور مکمل اطلاع قائدین کرام تاریخ معینہ تک مرکز میں بھجوا دیں گے۔

۱- شوریٰ

سالانہ اجتماع کے موقع پر حسب سابق نظام خدام الاحمدیہ کی ترقی اور بہبودی کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے مجالس کے نمائندگان مشورہ کریں گے۔ جس کے لئے معین ایجنڈا تیار کرنا ضروری ہے۔ اور اجلاس سے قبل تجاویز کا منگوا لینا ضروری ہے۔ پس اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے کوئی تجویز یا تجاویز شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے رکھنا چاہتے ہیں۔ تو اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس میں اسے پیش کر دیں۔ اگر مجلس عاملہ کی اکثریت اس کے حق میں ہو۔ تو اسے معین الفاظ میں تحریر کر کے ۲۵ر اگست ۵۷ء تک مرکزی دفتر کو بھجوا دیں۔ تجویز بھجواتے وقت اس امر کا تحریر کرنا ضروری ہوگا۔ کہ یہ تجویز اجلاس عاملہ میں پیش ہوئی ہے۔ اور مقامی مجلس کی ہدایت کے ماتحت شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے بھجوائی جا رہی ہیں۔ مرکز میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۵ر اگست ۵۷ء ہے اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والی تجاویز صرف نائب صدر صاحب کی خاص منظوری کے ساتھ ہی پیش ہو سکیں گی۔ ورنہ نہیں اس لئے آپ اس خاص امر کا خاص خیال رکھیں۔ کہ تجاویز مقررہ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جائیں۔ یہ تجاویز علیحدہ کاغذ پر ہوں۔ کسی رپورٹ وغیرہ میں درج نہ کی جائیں۔ مرکز کی طرف سے کوشش کی جائے گی کہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ایجنڈا مرتب کر کے مجالس کو برائے غور بھجوا دیا جائے۔

۲- نمائندگان

اجلاس شوریٰ میں ہر مجلس اپنے اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھیج سکتی ہے۔

قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا کسی مجلس کو بھیجنے کا اختیار ہے اگر کسی وجہ سے کوئی قائد خود سالانہ اجتماع میں شامل نہ ہو سکتا ہو۔ تو پھر اس کی بجائے نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد کسی شخص کو اپنے نمائندہ کے طور پر نامزد نہیں کر سکتا شوریٰ کے لئے نمائندگان کا انتخاب یکم اکتوبر ۵۷ء تک مرکز میں بھجوا دیں۔ یہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ ان نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے۔ اگر اس عرصہ میں کوئی نمائندہ مرکز میں نہ جا سکتا ہو۔ تو اس کی بجائے متبادل نمائندہ بھی بذریعہ انتخاب ہی مقرر ہونا چاہیئے۔

اجتماع میں بھی شمولیت کے لئے جب یہ نمائندگان تشریف لائیں۔ تو ان کے پاس قائد مجلس مقامی کی طرف سے ایک تعارفی خط ہونا ضروری ہے۔

۳- بجٹ

سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کے اجلاس میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا آئندہ سال کے آمد و خرچ کا تخمینہ بغرض منظوری نمائندگان کے سامنے پیش ہوتا ہے۔ سال بھر کی آمد کا اندازہ مجالس کی طرف سے آمد مشخصہ بجٹ سے ہی لگایا جا سکتا ہے۔ اس غرض کے لئے تشخیصی بجٹ فارم جملہ مجالس کو مرکز کی طرف سے بھجوائے جا چکے ہیں۔ ان کو صحیح طور پر پُر کرنا اور بروقت مرکز میں بھجوانا آپ کا کام ہے تاکہ بجٹ مرتب کر کے شوریٰ سے پہلے آپ کو بھجوایا جا سکے۔ اور آپ اس پر غور کر سکیں۔ اگر آپ کی طرف سے وقت مقررہ کے اندر اندر مشخصہ بجٹ موصول نہ ہوا تو پھر یا تو مرکز کو خود آپ کا بجٹ آمد مقرر کرنا پڑے گا جس پر آپ کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے یا پھر مرکز آپ کو تخمینہ بھجوا نہیں سکے گا۔ اور شوریٰ کے موقعہ پر دیا جائے گا۔ اس صورت میں آپ کا یہ اعتراض درست نہ ہوگا کہ ہم اتنے کم وقت میں اس پر غور نہیں کر سکتے لہٰذا سب سے بہتر صورت یہی ہے کہ آپ ۲۰ر اگست ۵۷ء تک بجٹ فارم صحیح طور پر مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں تا مرکز کی طرف سے آپ کو بجٹ مرتب کر کے برائے غور بھجوایا جا سکے۔

۴- اجتماع میں شمولیّت

ہمارا یہ سالانہ اجتماع تربیتی اجتماع ہوتا ہے۔ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر رکن اس میں شامل ہو اور خود مرکز میں آ کر اور اجتماع میں شامل ہو کر طریق کار کو دیکھے اور اس پر عمل کرے یہ تین دن کی تربیت بطور نمونہ ہوتی ہے جس کے مطابق سارا سال مجالس اور اراکین نے خود عمل کرنا ہوتا ہے۔ قائدین کو اس سلسلہ میں خاص تحریک کرنی چاہیئے ویسے بھی مرکز آنے کا یہ ایک خاص موقعہ ہوتا ہے۔ اس کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے اجتماع کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے خدام سے خاص طور پر خطاب فرماتے ہیں۔ پس زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شمولیت کی تحریک کرنی چاہیئے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اس میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چونکہ مرکز نے قبل از وقت انتظامات مکمل کرنے ہوتے ہیں۔ اسلئے مجالس کو چاہیئے کہ اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین کی تعداد سے یکم اکتوبر ۵۷ء تک مرکزی دفتر کو مطلع کر دیں۔ تا اس کے مطابق انتظامات ہو سکیں آپ کی کوشش ہونی چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ خدام شامل ہوں۔

۵- چندہ اجتماع

سالانہ اجتماع کے انتظامات کے سلسلہ میں روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ مجالس چندہ سالانہ اجتماع جمع کرتی ہیں۔ تو اس کو اور سے روک لیتی ہیں کہ اجتماع پر حسب حال ملیں گے ادا کر دیں گے۔ یہ مناسب نہیں انتظامات تو اجتماع سے قبل کرنے ہوتے ہیں اور اسی وقت روپیہ کی ضرورت ہے۔ پس چندہ سالانہ اجتماع (اس شرح سے جس کا کئی مرتبہ اعلان ہو چکا ہے) وصول کر کے مرکز میں بھجوا دینا ضروری ہے۔ تا انتظامات میں روک پیدا نہ ہو۔ اطفال سے چندہ اجتماع کی شرح نصف ہے۔ یہ چندہ ہر خادم کے لئے ادا کرنا ضروری ہے۔ خواہ وہ اجتماع میں شامل ہو رہا ہو یا نہ ہو رہا ہو۔

۶- اجتماع کے موقع پر خدام اپنے خود ساختہ خیموں میں یہ دن گزارتے ہیں ایک خیمہ بنانے کے لئے جس سامان کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر مجلس کو ساتھ لانا چاہیئے۔

ایک خیمہ کے لئے مندرجہ ذیل سامان درکار ہوگا۔

دو دوتہیاں یا چار کھیس۔ چار لاٹھیاں۔ آٹھ کھونٹیاں۔ رسی۔ یہ سامان ساتھ لانا ضروری ہے۔ وقت پر ملنا مشکل ہوتا ہے

۷- خادم کا سامان

ہمارا کام خدمت کرنا ہے۔ خدمت کے لئے ہمیں ہر وقت تیار اور کمربستہ رہنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں کسی موقعہ پر فوری طور پر باہر بھی جانا پڑتا ہے۔ اور فوری طور پر تیاری مشکل ہوتی ہے۔ پھر باہر جا کر دوسروں پر بوجھ بننا پسندیدہ امر نہیں اسی کے لئے ہمیں ہر وقت ایسا سفری تھیلہ تیار رکھنا چاہیئے جو ایک منٹ کے نوٹس پر ہمارے کام آ سکے اور جس میں ضروریات کی قریباً تمام چیزیں ہوں ذیل میں اس سفری تھیلہ میں رکھے جانے والے سامان کی ایک فہرست دی جاتی ہے یہ سامان ہر خادم کو ہر وقت مکمل اور تیار رکھنا چاہیئے۔

تھیلہ (ایک سیر بھنے ہوئے چنے)۔ ایک مگہ یا گلاس۔ ایک پلیٹ۔ سوئی دھاگہ رسی۔ چاقو۔ دیا سلائی۔ پنسل۔ دو گز لمبی اور چار انچ چوڑی پٹی یا ۳۶×۳۶ انچ کا ایک رومال۔ ایک سوٹی چھڑی۔

اگر سہولت ہو تو ایک ٹارچ اور ایک چھوٹی بالٹی بھی ساتھ رکھنی چاہیئے۔ چونکہ یہ سامان ہر خادم کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ اس لئے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شامل ہونے والا ہر خادم یہ سامان ساتھ لائے۔ اسی لئے مجلس نے فیصلہ کیا ہے کہ اجتماع کے موقعہ پر پیالے، آبخورے اور بالٹیاں نہیں دی جائیں گی۔ یہ سامان خادم کے تھیلے کے ساتھ ہوگا۔

خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

تعمیر دفتر کے لئے ذی استطاعت خدام سو سو روپیہ پیش کریں

(از صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر اوّل خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۵۶ء کے مشورے کے اجلاس میں دفتر خدام الاحمدیہ کی تعمیر کا معاملہ پیش ہوا تھا اور اس میں ہم سب نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ پوری کوشش اور جدوجہد کر کے دفتر کو مکمل کیا جائے جب تک دفتر کی عمارت مکمل نہیں ہوتی۔ خدام الاحمدیہ کی سکیموں کو پوری طرح جاری نہیں کیا جا سکتا۔ اب تک دفتر کے صرف چار کمرے ہیں اور وہ کمرے بالکل ناکافی ہیں۔ انصار اللہ نے اپنے دفتر کی تعمیر کا کام پچھلے سال شروع کیا تھا۔ اور ایک سال کے اندر اندر انہوں نے دفتر کو مکمل کر لیا ہے۔ اور ایک ہال بھی بنا لیا ہے۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کا دفتر بھی مکمل ہے لیکن خدام جو نوجوان ہیں اور جن کی ہمتیں بلند اور ارادے اونچے ہیں اور جن کا ہر کام پیش پیش ضروری ہے۔ ان کا دفتر ابھی نامکمل ہے۔ پس ان حالات میں خدام کا فرض ہے کہ وہ دفتر کی تعمیر کی طرف فوری توجہ کریں۔ قائدین علاقائی اور نائدین اضلاع پر اس بارہ میں بہت ذمہ داری آتی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے اپنے علاقہ اور ضلع کے قائدین کو توجہ دلائیں کہ وہ تعمیر دفتر کے لئے فوری جدوجہد شروع کر دیں۔ ایسے خدام جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت دی ہے ان سے کم از کم ایک صد روپیہ لیا جائے۔ اگر ایک صد روپیہ دینے والے چار سو خدام بلند ہمتی کا ثبوت دیں تو دفتر مکمل ہو سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ سینکڑوں ایسے خدام موجود ہیں جو سو سو روپیہ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں بلکہ جہاں تک میرا ذاتی بھی علم ہے ایسے خدام بھی ہیں جو ہزار ہزار روپیہ ادا کر سکتے ہیں۔ قائدین علاقائی اور قائدین اضلاع کو تمام ایسے خدام کی فہرست تیار کرنی چاہیئے جن کو اللہ تعالیٰ نے اتنی مالی وسعت دی ہے کہ تعمیر کے لئے ایک صد روپیہ دے سکیں اور اس فہرست کی ایک نقل دفتر مرکزیہ کو بھجوا دینی چاہیئے تاکہ دفتر کو بھی اندازہ ہو سکے۔ وہ خدام جو اس تحریک میں حصہ لیں گے ان کے نام خدام الاحمدیہ کے دفتر کے ہال میں کندہ کر دیئے جائیں گے اور آنے والی نسلیں ان کے لئے دعا کریں گی۔

علاوہ ازیں ایسے خدام کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خاص طور پر دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ بہرحال ہمیں فوری توجہ کی ضرورت ہے تاکہ عمارت مکمل ہو سکے اور اس سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ ان کا دفتر مکمل ہے۔

اسی طرح یہ کوشش کی جائے کہ جو خدام سو سو روپیہ کی ذیل میں نہ آئیں وہ خود اپنی استطاعت کے مطابق چندہ اکٹھا کر دیں۔ درحقیقت کوئی ایسا خادم نہیں ہونا چاہیئے جس نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔

بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے نوجوانوں کے دلوں کو کھول دے اور وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ہر تحریک میں پیش پیش نظر آئیں۔

گمشدہ رسٹ واچ

مورخہ ۲۶/۷/۵۷ بروز جمعہ۔ جمعہ کو جاتے ہوئے مسجد مبارک کے سامنے والی سڑک یا پلاٹ میں ایک لیڈی رسٹ واچ گم ہو گئی تھی جس پر انگریزی حروف میں A-Rasheed کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ جس دوست کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ پہنچانے والے دوست کی خدمت میں دس روپے پیش کئے جائیں گے۔

محمد صدیق۔ صدر عمومی دارالرحمت شرقی ربوہ

پتہ مطلوب ہے

خواجہ محمد شریف صاحب ریٹائرڈ گورداسپوری کچھ عرصہ پشاور میں کام کرتے رہے ہیں۔ ان کے پتہ کی ضرورت ہے اگر وہ خود یہ سطور پڑھیں یا کوئی دوست ان کو جانتا ہو تو ان کے پتہ سے مطلع فرمائیں۔

پیر محمد عظیم ولد پیر علی محمد کنجاہی کنجاہ ضلع گجرات

مصائب و تکالیف سب پر آتی ہیں

جو شخص خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے قربانی کرتا ہے خدا تعالیٰ اسے مرنے نہیں دیتا۔ یاد رکھو دنیا میں فاقے آتے ہیں۔ لوگوں پر مصائب روز آتی ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر فاقے آئے۔ مصائب آئے اور آفات آئے اور ہم پر بھی مصائب تکالیف اور فاقے آئیں گے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان فاقوں اور آفات و مصائب میں بھی دین کی خاطر قربانی کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ ہمیں بھی ان کی طرح نمونہ دکھانا ہوگا تحریک جدید کا دسواں مہینہ جا رہا ہے۔ آپ نے اب تک اگر اپنا وعدہ پورا نہیں کیا اور آپ کو مشکلات رہی ہیں تو آپ سمجھیں یہ مشکلات اور مصائب و آفات تو دوسروں کو بھی آتے ہیں مگر انہوں نے اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کیا ہے اور بعض جماعتوں نے ستر فیصدی تک ادا کر دیا ہے اور وہ اب سو فیصدی اسی ماہ میں پورا کرنے کی فکر میں ہیں۔ آپ نے اگر ابھی اپنا وعدہ پورا نہیں کیا تو توجہ فرما کر اسی ماہ میں ادا کر دیں۔ کیونکہ انہی مشکلات میں سے گزرتے ہوئے دوسروں نے وعدہ پورا کر دیا ہے تو آپ بھی کر سکتے ہیں۔ آپ مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے ادا فرمائیں اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

وکیل المال تحریک جدید

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ نشتر میڈیکل کالج ملتان

داخلہ فرسٹ ایئر کلاس ۱/۱۰/۵۷ سے درخواستیں ۹/۹/۵۷ تک مجوزہ فارم درخواست دفتر کالج سے مفت۔ شرائط۔ پاکستانی الف ایس سی میڈیکل سیکنڈ ڈویژن۔ (پاکستان ٹائمز ۴/۸/۵۷)

پروگرام امتحانات مائینز

۴ تا ۶ نومبر ۵۷ء فرسٹ کلاس کالیری منیجرس سرٹیفیکیٹ آف کمپیٹنسی۔

۷ تا ۹ نومبر ۵۷ء سیکنڈ " "

۱۱ و ۱۲ نومبر ۵۷ء مائین سرویئرس سرٹیفیکیٹ آف کمپیٹنسی۔

جملہ امتحانات دفتر چیف انسپکٹر مائینز پاکستان راولپنڈی میں ہوں گے۔ درخواستیں آغاز امتحان سے ایک ماہ قبل بنام چیئرمین آف دی بورڈ آف ایگزامینیشن چیف انسپکٹر آف مائنز پاکستان راولپنڈی۔ (پاکستان ٹائمز ۴/۸/۵۷)

(ناظر تعلیم ربوہ)

متفرق کلاس

نظارت تعلیم کی زیر نگرانی متفرق کلاس جاری ہے۔ جو دوست قرآن مجید۔ حدیث اور عربی وغیرہ پڑھنا چاہیں وہ نظارت ہذا کی منظوری سے اس کلاس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

ربوہ کے مقامی اور بیرونی جماعتوں کے دوستوں کو اس کلاس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ رخصتوں کے دوران میں طلبہ کو بھی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

ولادت

برادرم مکرم عبد الرحمٰن صاحب ریل بازار جھنگ صدر کے ہاں اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳/۷/۵۷ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جو مکرم حاجی محمد عبداللہ خاں صاحب ڈرگ روڈ کراچی نمبر ۸ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے اور زچہ و بچہ دونوں کو کامل صحت عطا فرمائے آمین (غلام نبی کلرک دفتر الفضل۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے اباجان چوہدری محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر گوجرہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ امۃ القیوم شاہدہ محلہ باغ ڈپٹی وزیر علی سیالکوٹ شہر

{ ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے }

راجستھان کے مختلف شہروں میں طلباء پر پولیس کا لاٹھی چارج

فیسوں میں اضافے کے خلاف ایجی ٹیشن سارے صوبے میں پھیل گیا

نئی دہلی ۷ اگست۔ راجستھان میں طلباء نے فیسوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج کے لئے جو ایجی ٹیشن شروع کر رکھی ہے۔ وہ صوبہ کے تمام تعلیمی مراکز میں پھیل گئی ہے۔ دریں اثنا صوبائی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ حکومت فیسوں میں اضافے کے فیصلہ پر قائم رہے گی اور اس سلسلہ میں ہر صورت حال کا سامنا کرے گی۔

کل جودھ پور میں سترطلباء کے ایک دستہ پر پولیس نے لاٹھی چارج کی جس سے ۲۵ طلباء مجروح ہو گئے ان میں سے تین طلباء کی حالت نازک ہے۔ یہ طلباء ایک وزیر اور ایک رکن پارلیمنٹ سے ملاقات کے لئے سرکٹ ہاؤس گئے تھے۔ جہاں پولیس سے ان طلباء کی مڈبھیڑ ہوگئی۔ اس تصادم میں چودہ کانسٹیبل بھی مجروح ہوئے۔ اس سے قبل صبح کے وقت دو ہزار طلباء ایک جلوس کی شکل میں سرکٹ ہاؤس پہنچے جہاں نائب وزیر تعلیم ٹھہرے ہوئے تھے۔ طلباء نے نائب وزیر تعلیم کا پتلا جلایا اور اس وزیر کی کار سے قومی جھنڈی اتار کر وہاں ایک سیاہ جھنڈی لگادی۔

بھارت کو پارسل بھیجنے پر پابندی

ڈھاکہ ۷ اگست۔ حکومت مشرقی پاکستان نے ایک اعلان کے ذریعہ بھارت میں ڈاک و تار کے ملازمین کی متوقع ہڑتال کے پیش نظر مشرقی پاکستان سے بھارت کو پارسل اور دوسری اسی قسم کی اہم ڈاک بھیجنے پر پابندی لگادی ہے۔ یہ پابندی مشرقی پاکستان سے بھارت کے راستے مغربی پاکستان جانے والی ڈاک پر بھی عائد کردی ہے۔ تاہم مغربی پاکستان کو ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈاک کی ترسیل بدستور جاری رہیگی۔

اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کے خلاف مہم

ملتان ۷ اگست۔ بلدیہ ملتان کے محکمہ صحت کے حکام نے اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کی روک تھام کے سلسلہ میں گزشتہ ماہ جولائی میں اشیائے خوردنی کے ۱۲۶ نمونے کیمیکل اگزامینر کو بھیجے۔ ان میں سے ۳۰ نمونے ناقص ثابت ہوئے۔ چنانچہ مقامی عدالتوں نے متعلقہ اشخاص کو ساڑھے چار ہزار روپے جرمانے کی سزادی۔ دریں اثناء محکمہ صحت کے حکام نے ۴۰ من خراب پھل بھی ضائع کیا ہے۔

ڈیرہ غازی خان کے لئے ریڈیو ٹرنک سسٹم

ملتان ۷ اگست۔ محکمہ تار کے احکام نے ملتان اور ڈیرہ غازیخان کے درمیان ریڈیو ٹرنک سسٹم شروع کردیا ہے جس کی وجہ سے ڈیرہ غازیخان کے لئے تار روانہ کرنے کا کام آسان ہوگیا ہے اس سے قبل سیلاب کے دنوں میں ڈیرہ غازیخان کے لئے تاروں کی ترسیل کا سلسلہ اکثر معطل ہو جاتا تھا

شہری دفاع کا مستقل محکمہ قائم کرنے کی ضرورت

مری ۷ اگست۔ سول ڈیفنس کالج کے کمانڈنٹ احسان قادر نے کل یہاں امریکی دفتر اطلاعات کے ثقافتی مرکز میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان میں شہری دفاع کا ایک مستقل محکمہ قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کرنل احسان قادر نے کہا کہ ہمیں امن کے دنوں میں جنگ کے لئے حفاظتی تدابیر کرنی چاہیئے۔

غازی گھاٹ پر موٹر لانچ سروس میں اضافہ

ڈیرہ غازیخاں ۷ اگست۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے حکام نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر غازی گھاٹ کے مقام پر دریائے سندھ میں دو نئی موٹر لانچیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

قاضی فضل اللہ لاہور روانہ ہو گئے

کوئٹہ ۷ اگست۔ صوبائی وزیر ترقیات (آبپاشی) قاضی فضل اللہ کوئٹہ ڈویژن کا دورہ کرنے کے بعد آج صبح ٹرین میں لاہور روانہ ہوگئے۔ ریلوے سٹیشن پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور دیگر کارکنوں نے آپکو الوداع کہی۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

(۳) اختلافات کو ہوا دینے سے غرض غیر احمدیوں سے روپیہ حاصل کرنا اور احمدیت کے خلاف منافرت پھیلانا تھا۔

(۴) ڈوگنگ مشن پیغامیوں کا کوئی کارنامہ نہیں۔

ایک شیطانی خواب

پیغامیوں کی شاخ احمدیہ بلڈنگس کے صدر ڈاکٹر غلام محمد صاحب نے اپنا ایک خواب بھی اپنے خطبہ میں بیان کیا ہے جس میں بقول آپکے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نعوذ باللہ گولی چلانا چاہتے ہیں۔

اگر ڈاکٹر صاحب نے سچ مچ ایسا خواب دیکھا ہے تو انہیں یقین کر لینا چاہیئے کہ یہ وہ کینہ و حسد ہے جو محمود کی ذات کے متعلق ان کے دل میں ہر وقت موجود رہتا ہے۔ جس کو شیطان الرجیم نے متمثل کرکے انہیں دکھایا ہے ایسے خواب بندگان حق کے مخالفین کو آتے ہی ہیں۔ چنانچہ چراغ دین جموں۔ ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی وغیرہ کے خوابوں کا ذکر تو ڈاکٹر صاحب نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں دیکھا ہوگا۔

اس کا شیطانی خواب ہونے کا بین ثبوت مومنین کے وہ ہزارہا خواب ہیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بلند شان کے متعلق الفضل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر کی تصنیف "بشارات رحمانیہ" میں بھی درج ہیں۔ پھر مولانا علامہ حضرت غلام رسول صاحب راجیکی کی سوانح "حیات قدسی" کے پانچ حصوں میں درج ہیں۔ اور کئی دوسرے بندگان حق کے بیان کردہ ہیں۔ پھر خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور خواب ہیں اور خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اپنے خواب ہیں۔ جن سے آپ کی شان رفیع کا اظہار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب بتائیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ احمدی ان سب مبشرات کو تو رد کر دیں اور آپ جیسے ظاہر عنید و دشمن کے شیطانی خواب کو ان پر ترجیح دیں۔ آپ یہ دھوکا تو پیغامیوں کو بھی نہیں دے سکتے۔ ہر نیک دل ایسے خواب کو سنتے ہی یہی نتیجہ برآمد کرے گا۔ کہ اول تو ڈاکٹر صاحب کو کذب بیانی سے پرہیز نہیں۔ اور اگر کوئی خواب دیکھا بھی ہے تو یقیناً شیطان نے ان کے حسد و کینہ محمود کو متمثل کرکے انہیں دکھایا ہے تاکہ وہ خود بھی ہمیشہ گمراہی میں پڑے رہیں اور دوسرے معترضین کے لئے بھی باعث گمراہی بنیں۔

شہزادی مارگریٹ اور گورنر جنرل شپ

بوسٹن ۸ اگست یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے بوسٹن کے ایک شام کو چھپنے والے اخبار کے حوالے سے خبر دی ہے کہ شہزادی مارگریٹ کینیڈا کی آئندہ گورنر جنرل نامزد کی جائے گی کینیڈا کے موجودہ گورنر جنرل مسٹر ونسنٹ میسی عنقریب ریٹائر ہونے والے ہیں

یتیم خانوں کے عملہ کی تربیت

لاہور ۸ اگست مغربی پاکستان سوشل ویلفیئر کونسل نے یتیم خانوں کے عملہ کے لئے تربیتی کلاس جاری کرنے کا انتظام کیا ہے یہ کلاسیں دس اگست سے ڈویژنل آڈیٹوریم میں شروع ہونگی اور ۲۲ اگست تک جاری رہیں گی

دو کروڑ چینیوں کا قتل

تائپے ۸ اگست یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے قوم پرست چینی اخباروں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ سرخ چین میں کمیونسٹوں نے آٹھ سالہ دور حکومت میں دو کروڑ چینیوں کو قتل کیا۔

عورتوں کے کالج کا قیام

راجشاہی ۸ اگست امید ہے کہ راجشاہی یونیورسٹی کا پہلا خواتین کالج اگلے ماہ کام کرنا شروع کردے گا ابتداءً کالج میں شام کے وقت کلاسیں لگیں گی

۸
روزنامہ الفضل ربوہ ۹ اگست ۱۹۵۷ء
فون | دفتر - 60793
دوکان - 5693
شفا میڈیکو
بالمقابل میو ہسپتال لاہور
غالباً چھ ماہ قبل ہم نے یہ اعلان کیا تھا کہ شفا میڈیکو کو از سر نو ایک کثیر سرمایہ کے ساتھ شروع کیا جارہا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں اعلان کے مطابق قریباً ستر ہزار روپیہ مزید لگا کر ہر قسم کی ادویات کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور اس وقت ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ قریباً نوے فیصدی ادویات آپکو ہر وقت دوکان سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ باقی دس فیصدی جو کہ فی الحال گورنمنٹ کے ادویات کی درآمد پر پابندیوں کے باعث ملنی مشکل ہیں بھی ہم ضرورت پڑنے پر فراہم کرنے کا خاص انتظام کر دیتے ہیں۔ نیز ادویات تھوک بھی سپلائی کی جاتی ہیں۔
ایک نئی چیز جس کا ہم نے رفاہ عامہ کے پیش نظر انتظام کیا ہے وہ یہ ہے کہ اچانک ضرورت پڑنے پر ہم موٹر کے ذریعہ مریض کو فوری طور پر طبی مرکز میں پہنچانے کا انتظام کر دیتے ہیں۔ یہ انتظام فی الحال عارضی ہے لیکن یکم ستمبر سے انشاء اللہ نہائت ہی آرام دہ اور کشادہ اور خوبصورت ایمبولنس سروس دوکان کی طرف سے شروع ہو جائیگی۔ جس سے کہ علاوہ لاہور کے بیرونجات کے لوگ بھی استفادہ حاصل کر سکیں گے۔
دوکان کا تیسرا امتیاز یہ ہے کہ دوکان دن اور رات باقاعدہ کھلی رہتی ہے۔ اور مریض رات کو بھی دن کی طرح ادویات اور طبی ضروریات حاصل کر سکتے ہیں۔ دوکان کے عملہ کو یہ سختی کے ساتھ ہدایت ہے کہ ہر دوائی قطع نظر اسکے کہ اس میں منافع ملتا ہے یا نہیں کنٹرول کے نرخ پر سپلائی کی جاوے۔
ہماری مسلسل کوشش ہے کہ اس ادارہ کو ہم پبلک کے لئے زیادہ سے زیادہ منفعت بخش بنا سکیں۔ اگر کوئی دوست کوئی اچھی تجویز دینا چاہیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر تحریر کریں۔
چوہدری سمیع اللہ پوسٹ بکس نمبر ۷۳ لاہور
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴